حضرت شیخ محمد محمت عادل الحقّاني

کی صحبت

حسد ایک شیطانی خصلت

اسلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔
والصلاۃ والسلام علی رسولنا محمدٍ سیدُ الاولین والاخرین۔ مددیارسول اللہ' مدد یا اصحابِ رسول اللہ' مددیامشائخین شیخ عبداللہ داغستانی' شیخ ناظم الحقانی۔ دستور۔ طریقتنا صحبہ والخیرفی الجمیہ۔

جلن، شیطان کی ایک خاصیت ہے اور اس کا مطلب حسد ہے۔ حسد کی دو قسمیں ہیں لیکن اسکا مطلب عربی میں حسد ہے۔ اسکا مطلب سیدھا کسی سے جلنا ہے اور اُس شخص کے پاس وہ چیز نہیں دیکھ سکتا ہے۔ یہ ایسا نہیں، " میرے پاس رہے اور اُن کے پاس بھی رہے" بلکہ دوسروں کے پاس بالکل نہیں دیکھ سکتا ہے۔

یہ ایک بہت بُری خصلت ہے۔ اگر لوگوں میں یہ جلنے کی خاصیت ہو تو اُن کی ساری زندگی تکلیف میں گذرتی ہے۔ کیونکہ وہ کسی کو اچھا نہیں دیکھ سکتے، اور ہر ایک سے حسد کرتے ہیں۔ " اُن کے پاس یہ ہے اور میرے پاس نہیں، اُن کے پاس بھی نہیں ہونا چاہیئے"۔

یہ صرف خاصیت نہیں بلکہ بیماری ہے۔ یہ ایک بیماری ہے اور لوگوں کو اس سے بچ نکلنا ہوگا۔ لوگوں کو کوشش کرنا ہوگا اور کم از کم اتنا کہنا ہوگا، " اُن کے پاس رہے اور میرے پاس بھی رہے"۔ اللہ عزوجل نہایت رحمدل ہیں اور ہر ایک کو اُس کی ضرورت کے حساب سے کافی عطا فرماتے ہیں۔

آپ جتنا چاہیں جل سکتے ہیں، وہ حسد آپ کو اندر سے کھا جاتا ہے اور آپ کی ساری زندگی کڑوی ہوجاتی ہے۔ یہ سب سے زیادہ سائنس کی دنیا میں ہوتا ہے۔ معلمات آپس میں ایک دوسرے سے بہت حسد رکھتے ہیں جبکہ وہ اللہ(ج ج) کا کلام کہتے ہیں۔ تاہم جب نفس کی تربیت نہیں ہوتی ہے تب نفس لوگوں پر سواری کرتا ہے اور اُن کی زندگی جہنم میں بدل دیتا ہے۔ اور وہ اپنی باقی زندگی تکلیف اور دکھ میں گذارتے ہیں۔ تو جلن کی کوئی خوبی نہیں، اسکا کوئی خوبصورت پہلو نہیں اور اس سے اپنے آپ کو بچانا چاہیئے۔

تو کبھی بھی اسکو ذرا سا بھی کوئی موقع نہ دیں۔ اور یقین سے کہیں " یہ ایک بُری چیز ہے"۔ آپ اس خصلت کے ساتھ ذرا سا بھی درگذر نہیں کر سکتے۔ کیونکہ ایک بار اگر یہ شروع ہوئی تو آہستہ آہستہ اُس شخص کو مار دیتی ہے۔ وہ شخص بھی دوسروں کو اپنے حسد اور غصہ کی وجہ سے نقصان پہنچاتا ہے۔ اسلیئے قرآن شریف میں کہا گیا ہے،

وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ

وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ (سورة فلق:۵)۔ معنیٰ، " اللہ(ج ج) ہم کو حسد کرنے والے کے شر سے بچائے۔ اللہ عزوجل نے ہمیں سورہ فلق میں بتایا ہے کہ حسد بُری چیز ہے۔یہ نقصاندہ اور شیطانی خصلت ہے۔ کوئی فائدہ نہیں بلکہ شیطانی عادتوں سے لوگوں کو صرف نقصان پہنچتا ہے۔ اللہ(ج ج) بچائیں۔ اللہ(ج ج) ہم سے ایسے لوگوں کو دور رکھیں۔ اللہ(ج ج) ہم کو اُن کی شیطانیوں سے محفوظ رکھیں۔

ومن اللہ التوفیق۔

الفاتحہ

حضرت شیخ محمد محمت عادل

۲۶ دسمبر ۲۰۱۶/ ۲۶ ربیع الاول ۱۴۳۸

صبح نماز، آکبابا۔